© rasailojaraid.com

تبصرے

اصل الاصول فی بیان مطابقۃ الکشف بالمعقول والمنقول:- مصنفہ سید شاہ عبد القادر مہربان فخری میلاپوری، تقطیع کلاں ٹائپ واضح اور روشن ضخامت ۳۲، صفحات قیمت سے ۳ روپیہ۔ پتہ :۔ مدراس یونیورسٹی مدراس

مدراس یونیورسٹی کی طرف سے اردو فارسی اور عربی کی جو قابل قدر کتابیں طبع ہوئی ہیں ان میں سے چند کا تذکرہ انہیں صفحات میں ہو چکا ہے۔ یہ کتاب اسی سلسلہ کی بیسویں کڑی ہے اس کے مصنف سید شاہ عبد القادر مہربان جو ۱۱۴۳ھ میں اورنگ آباد دکن میں پیدا ہوئے اور ۱۱۸۲ھ میں (غالباً) مدراس میں آ بسے اپنے عہد کے نامور فاضل اور علوم عقلیہ و نقلیہ کے بڑے مبصر اور ماہر تھے۔ فارسی اور اردو کے بلند پایہ شاعر بھی تھے۔ مگر ان کا ذوقِ تصوف سب چیزوں پر غالب تھا۔ چنانچہ ان کی یہ ضخیم کتاب بھی تصوف اور اس کے مسائل پر ہے جس میں انھوں نے تصوف کے افکار و نظریات کو عقل و نقل سے ثابت کیا ہے۔ اس سلسلہ میں ان کو اس درجہ غلو تھا کہ شیخ محی الدین ابن عربی کے وحدت الوجود کے قائل اور معتقد تھے۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ کے متعلق اہلِ علم جانتے ہیں کہ انھوں نے شیخ کے مسلک کی تردید کی ہے اور بجائے وحدت الوجود کے وحدت الشہود کا اثبات کیا ہے لیکن فاضل مصنف نے اس کتاب میں ثابت کیا ہے کہ حضرت مجددؒ نے بعد میں اس سے رجوع کر لیا تھا اور شیخ کے ہم خیال ہو گئے تھے اسی طرح عام متوغل صوفیا کی طرح مصنف اس کے قائل ہیں کہ قرآن کے دو معنی ہیں ایک ظاہر اور دوسرا باطن اور مستقل کلام کر کے اس کو ثابت کیا ہے۔ اس بنا پر ظاہر ہے کہ علمائے شریعت اس کتاب کے تمام مندرجات و مباحث سے متفق نہیں ہو سکتے۔ لیکن اس میں شبہ نہیں کہ مصنف کا علم و فضل اور خصوصاً فلسفہ، تصوف اور منطق میں ان کا درک و بصیرت اور دقتِ نظر اس کتاب کے صفحہ صفحہ سے ظاہر ہے۔ اسی وجہ سے جو لوگ علومِ عقلیہ میں اعلیٰ استعداد رکھتے ہیں وہی اسے سمجھ

© rasailojaraid.com